سے قبل باقاعدہ کلاس بھی لیتے رہے تھے۔آپ بسترِ مرگ پر ایک ہفتہ رہے، بار بار غشی طاری ہوتی تھی۔اور کمزوری کی وجہ سے مشت استخوان بن گیئے۔مؤرخہ یکم نومبر کو چیک اپ کے لیے ڈسٹرکٹ ہسپتال سکردو لے جانے کا پروگرام بنایا جارہا تھا کہ آپ پر سکرات الموت کے آثار ظاہر ہوئے اور صبح دس بجے عمل وتقویٰ اور سادگی واخلاق کے پیکر کی روح قفص عنصری سے پرواز کرگئی۔

ظہر کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی۔آپ کو حافظ ومفتی کریم بخش، سسر مولانا عبدالرحمٰن خلیق، دینی بھائی مولانا عبدالرشید صدیقی شیخ الحدیث عبدالرشید ندوی اور استاد وواعظ خوش الحان مولانا محمد حسن اثری کے پڑوس میں سپرد خاک کیا گیا۔''اللھم اغفر لھم وارحمھم وعافھم واعف عنھم واکرم نزلھم ووسع مدخلھم،اللھم أدخلھم جنۃ الفردوس وارفع درجتھم فی العلیین برحمتک یا أرحم الراحمین''

ازواج واولاد اور پسماندگان: آپ کے پسماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹے اسید اور عبدالرحیم، پانچ بیٹیاں اور ایک اخیافی بھائی ابراہیم شامل ہیں۔تمام اولاد اسی ادارے میں زیرِ تعلیم ہیں۔اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ انہیں صبر جمیل کی توفیق دے۔دین ودنیا کی تعلیم سے بہرہ ور کرے۔اور اپنے حفظ وامان میں رکھے!

حلیہ واوصاف: مائل بکوتاہ قد کاٹھ، لحیم شحیم بدن، کھلا کتابی چہرہ، سانولا رنگ، سیاہ وسفید ملے جلے بالوں سے مزین شرعی داڑھی، معمولی جھریوں والا چوڑا چکلا ماتھا آپ کے خدوخال تھے۔جسم کی زیبائش وآرائش کا اہتمام آپ کے مزاج وطبیعت میں نہ تھا۔بچوں سے غیر معمولی پیار ومحبت آپ کے رگ وپے میں رچی بسی ہوئی تھی۔موصوف ہر وقت اہل خانہ کو صبر وشکر کی تلقین کرتے اور اللہ تعالیٰ کے ہر فیصلے پر صابر وشاکر رہتے۔دنیا کے جھمیلوں اور آلائشوں میں کبھی نہ پڑے۔قال اللہ وقال الرسول ﷺ کہتے کہتے آخری لمحات آگیئے اور کینسر جیسے جان لیوا مرض سے دوچار ہونے کے باوصف موت سے گھبرائے نہ واویلا کیا۔بلکہ الحمد للہ اور شکراً للہ کا ورد کرتے ہوئے جان' جان آفرین کے سپرد کردی۔﴿ربنا اغفر لنا ولإخواننا الذین سبقونا بالإیمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین اٰمنوا ربنا إنک رؤف رحیم ﴾

جماعتی خبریں

ایوب غلام/عبدالرحیم روزی

20-10-10 جمعیت طلباء کے زیر اہتمام طلباء کے مابین بزم شعراء اور بیت بازی کے مقابلے ہوئے۔نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو انعامات سے نوازا گیا۔

21-10-10 جمعیت اہل حدیث بلتستان کا ہنگامی اجتماع منعقد ہوا،جس میں سعودی حکومت کے عوام کی طرف سے سیلاب زدگان کے لیے بھیجے ہوئے ریلیف (الحملة الشعبية) کی تقسیم کا طریقہ طے پایا۔

28-10-10 کمشنر سکردو بلتستان جناب ساجد چوہان نے فارم تو حید آباد میں انتظامیہ سے تبادلہ خیالات کیا۔

28-10-10 جمعیت اہل حدیث بلتستان کے زیر اہتمام ضلع بلتستان و گنگ چھے کے سیلاب متاثرین کے لیے ریلیف (الحملة الشعبية) کی تقسیم کا عمل شروع ہوا۔جس میں قمراہ،کریس،سیرمک،یگو،کونیس، شگر،غواڑی،گوند،بلغار،گونمایار،کھرکوہ اور بھلے میں سیلاب زدگان کو خیمے،آٹا اور غذائی اشیاء کے کارٹون تقسیم کیے گئے۔ اس طرح پانچ دنوں میں تقسیم کا عمل بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔

01-11-10 ہر دلعزیز شخصیت مولانا عبدالسلام ظفر مدرس جامعہ دارالعلوم وخطیب جامع مسجد گربی کھور غواڑی اللہ کو پیارے ہوگئے۔ ﴿إنا لله وإنا إليه راجعون﴾ مرحوم انتہائی ملنسار،صوم وصلاۃ کے پابند باوقار انسان تھے۔موصوف کافی عرصہ سے کینسر کا شکار ہوکر زیر علاج تھے۔

10-11-10 جمعیت طلباء جامعہ کے زیر اہتمام رواں سال کا اختتامی جلسہ زیر صدارت حضرت الامیر الشیخ عبدالرحمٰن حنیف صاحب بڑی شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہوا۔

24-11-10 جامعہ قسم البنین والبنات میں سالانہ امتحانات کا آغاز ہوا،کل 756 میں سے 728 شریک ہوئے۔

04-12-10 وفاق المدارس السلفية پاکستان کے ضمنی امتحانات شروع ہوئے۔

07-12-10 مجلس عاملہ جمعیت اہل الحدیث بلتستان کا اجتماع منعقد ہوا۔جس میں موجودہ مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے کم مشاہرہ والے ملازمین کی تنخواہوں میں پانچ فیصد اضافہ کیا گیا۔نیز جملہ شعبہ جات کی کارکردگی کی رپورٹوں پر بحث مباحثہ کر کے آئندہ کے لیے لائحہ عمل طے کیا گیا۔